Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون: ۴۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۸/۴۳ — منگل: ۲۳۔شعبان ۱۴۱۳ھ، ۱۶۔تبلیغ ۱۳۷۲ہش، ۱۶۔فروری ۱۹۹۳ء — نمبر ۴۰

مالی قربانی سے رزق میں غیر معمولی وسعت ملتی ہے

جب خدا کے نام پر آپ سے مانگا جائے تو خدا کو حاضر و ناظر جان کر اپنے حالات پر غور کر کے اس سے تعلق بڑھانے کے لئے۔ اس سے پیار کے رشتے کو قائم کرنے کیلئے پیش کیا کریں پھر دیکھیں آپ کی تنگ دستیاں بھی دور ہونی شروع ہو جائیں گی اور آپ کے رزق میں غیر معمولی وسعت ملے گی اور ایسی وسعت نہیں ملے گی جو آپ کے لئے ابتلاء لے کر آئے ایسی وسعت ملے گی جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بدلیاں آپ کے لئے اٹھا لائے گی۔

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

ارشادات حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

"دیکھو ایک کسان کیسی جانکاہی اور محنت سے ایک فصل تیار کرتا ہے مگر بعض اوقات ژالہ باری سے اور بعض اوقات امساکِ باراں کی وجہ سے اس کا فصل ضائع ہو جاتا ہے مگر اس ناکامی پر ایسا اثر نہیں ہوتا کہ پھر آئندہ کے واسطے لوگ زراعت ہی ترک کر دیں۔ ہزاروں ہیں کہ باوجود ان ناکامیوں کے پھر بھی پورے زور سے کوشش کئے جاتے ہیں اور آخر اپنی کوششوں کے ثمرات سے مستفید بھی ہوتے ہیں۔

فیضانِ الٰہی کوشش پر موقوف ہے۔ دیکھو شاعر بھی جب کوشش کرتا ہے اور ٹکریں مارتا ہے۔ تو آخر کوئی نہ کوئی شعر سوجھ ہی جاتا ہے۔ آپ کے واسطے بھی ضروری ہے کہ سلسلہ کی کتابیں مطالعہ کریں اور غور اور انصاف پسندی سے دیکھیں کہ آیا ان میں حق ہے یا کہ نہیں۔ کسی امر کے متعلق رائے قائم کرنے کے واسطے معلومات کا ہونا ازبس ضروری ہے۔ جس کی معلومات وسیع ہو جاتی ہیں وہ خود موازنہ کر سکتا ہے کہ فریقین میں سے کون حق بجانب ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۵۶۸)

آج سب سے زیادہ سنگین مسئلہ تعصبات کا جاگ اٹھنا ہے

اقتباس از اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

یاد رکھو جو رحمی رشتوں کو منقطع کرے گا وہ اللہ کی رحمانیت سے بھی کاٹا جائے گا۔ پس آج دنیا کو سب سے زیادہ اس پیغام کی ضرورت ہے۔ کوئی مذہب دنیا میں انسان کی فلاح و بہبود کے لئے کچھ نہیں کر سکتا جب تک اس کو انسانیت کے ادنیٰ اور ابتدائی آداب نہ سکھا دے۔ جہاں تک میں نے دنیا کے حالات پر غور کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ آج دنیا کے لئے سب سے زیادہ سنگین مسئلہ تعصبات کا جاگ اٹھنا ہے جو ابھی حال ہی میں مشرقی یورپ اور روس میں برپا ہوئے اور اس کے نتیجے میں جو انقلابات کی لہریں تمام دنیا میں پھیل رہی ہیں ان کا جائزہ لینے سے معلوم ہے کہ وہ عصبیتوں کے جن اور بھوت جو مدتوں سے قبرستانوں اور یا مڑھیوں میں دبے پڑے تھے آج قبریں پھاڑ کر باہر نکل رہے ہیں اور رات کے اندھیروں میں ہی انسانوں کو ڈرانے کے لئے باہر نہیں نکلتے بلکہ دن دہاڑے انسانی بستیوں، قصبات اور شہروں پر حملہ آور ہو رہے ہیں اور یہ وہ خطرات ہیں جو دن بدن بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور اگر انسان نے بحیثیت انسان ان کی روک تھام کی کوئی کوشش نہ کی تو معاملہ حدِ اختیار سے باہر نکل جائے گا اور دوبارہ دنیا ایک ہولناک جنگ میں لازماً مبتلا ہو جائے گی۔ اس لئے میں آج قادیان کے اس عالمی جلسے میں تمام عالم کو یہ پیغام دیتا ہوں کہ قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہٖ وسلم کی پاک نصیحتوں کے مطابق اور دنیا کے تمام مذاہب کی بنیادی تعلیم کے مطابق اگر تمہیں خدا سے کوئی تعلق ہے تو اس کے بندوں سے لازماً تعلق رکھنا ہوگا اور بین الاقوامی انسانی اقدار کی تعلیم دینا ہوگا۔ جو مذہب اور جغرافیائی حدود سے بالا ہوں اور کُل عالم کے انسانوں کو انسانیت کے پہلو سے ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کی کوشش کریں (...) دیکھو کوئی قوم کسی دوسری قوم سے تمسخر نہ کرے

باقی صفحہ ۷ پر

ضروری اعلان

بابت یوم حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی

احباب جماعت حسب معمول ۲۰۔ فروری ۱۹۹۳ء کو جماعتوں میں یوم حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی کے پروگرام کو کامیاب بنائیں اور اس کے متعلق احباب کو معلومات بہم پہنچائیں۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

فوری ضرورت ہے

لاہور میں کام کرنے کے لئے ایک ایسے دوست کی ضرورت ہے جن کی تعلیم کم از کم بی اے ہو۔ اردو میں خوشخط اور تیز رفتاری سے لکھ سکتے ہوں۔ تنخواہ بالمشافہ طے کی جائے گی۔

رابطہ: روزنامہ الفضل۔ ربوہ

یاد رفتگاں

یاد رفتگاں کو زیادہ مؤثر بنانے کے لئے ضروری ہے کہ خوبیاں گنوائی جائیں اور سارا مضمون صرف ایک ہی وفات یافتہ کے متعلق ہو۔ بعض احباب وفات یافتہ کا ذکر کرتے ہوئے متعدد دیگر رشتہ داروں (زندہ یا وفات یافتہ) کا ذکر کر دیتے ہیں جس سے اس شخص کا تاثر کم ہو جاتا ہے جس کی یاد میں مضمون لکھا جا رہا ہو۔

امید ہے احباب اس امر کا خیال رکھیں گے۔ ایک اور بات بھی یاد دہانی کے طور پہ گذارش کرنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ وفات یافتہ کا تعارف اس طرح کروایا جائے کہ ان کے جاننے پہچاننے والے لوگ جان جائیں کہ کس کا ذکر ہو رہا ہے۔

(ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقامِ اشاعت دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۶- تبلیغ ۱۳۷۲ ہش ۱۶- فروری ۱۹۹۳ء

انکسار میں تکبّر

بات تو عجیب سی لگتی ہے۔ لیکن ہے صد فیصد درست۔ یعنی کہ تو انسان انکسار رہا ہو لیکن وہ ہو دراصل اس کے "تکبّر" کا ایک پہلو۔ بظاہر تو انسان انکسار کرتا ہے تو یہ تکبّر کی نفی ہوتی ہے۔ اور انکسار ہے بھی تکبّر کی نفی۔ لیکن اس کا دل سے تعلق ہے نہ کہ الفاظ سے۔ ہو سکتا ہے الفاظ تو انکسار ہی کے ہوں۔ لیکن دل کے کسی گوشے میں تکبّر کی لہر اُٹھ رہی ہو۔

اکثر اوقات انسان دولت کے معاملہ میں دھوکا کھا جاتا ہے۔ اپنی دولت کا ذکر کرتے ہوئے الفاظ تو انکسار ظاہر کرنے والے استعمال کرتا ہے لیکن ان کے پیچھے ان کا تکبّر جھانک رہا ہوتا ہے۔ حضرت امام جماعت الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس سلسلہ میں فرماتے ہیں:

"اس مسئلہ میں اتنا دھوکا لگتا ہے کہ آدمی حیران رہ جاتا ہے۔ ایک امیر آدمی اپنی امارت کا رعب جتانے کیلئے یہ کہہ دیتا ہے کہ جی میرا چھوٹا سا گھر ہے۔ بس چھوٹی سی کٹیا ہے۔ آپ اس میں تشریف لائیں۔ اس میں دراصل انکسار کا اظہار نہیں ہو رہا ہوتا۔ مراد یہ ہوتی ہے کہ تم میری وہ چھوٹی سی کٹیا دیکھو گے جو بڑے بڑے محلوں سے بھی افضل ہے۔"

اسی طرح حضور فرماتے ہیں کہ

"اسی طرح اپنے کھانے کو جب بظاہر وہ بُرا بھلا کہتا ہے تو وہ بھی انکساری کی وجہ سے نہیں کہتا بلکہ اس میں بھی دکھاوے کا ایک رنگ ہوتا ہے۔ یہ بھی برتری کے اظہار کا ایک طریق ہے۔ اس لئے بعض لوگوں کے انکسار میں بھی تکبّر پایا جاتا ہے۔"

اگر انسان تحدیثِ نعمت والی بات کو سامنے رکھے تو ہمیشہ درست رنگ میں ہر بات کا اظہار کر سکے گا۔ اپنی دولت کا ذکر کرے گا تو خدا تعالیٰ کے شکر کے طور پر یہ کہے گا کہ اس نے مجھے یہ بھی اچھی چیز دی ہے اور وہ بھی اچھی چیز دی ہے۔ اس کا دل شکر کے جذبات سے لبریز ہوگا۔ اس کی آنکھوں میں آنسو بھی ہونگے۔ اگرچہ وہ ذکر اچھی اچھی اور بڑی بڑی چیزوں کا کر رہا ہوگا۔ یہ ہوگا حقیقی انکسار۔ کہ چیزیں تو بڑی بڑی ہیں۔ لیکن ہیں خدا کی عنائت۔ اور اس کا فضل۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو "انکسار" میں تکبّر سے محفوظ رکھے اور تحدیثِ نعمت کے طور پر خدا کے دئے ہوئے "اموال" کا ذکر کرنے کی توفیق دے۔

تُو مرے لفظ پہ قدغن نہ لگائیو ورنہ
تیرے کردار کی تذلیل کا ساماں ہوگا
داد دیں گے تجھے کچھ لوگ یقیناً لیکن
اِک زمانہ ہے کہ انگشت بدنداں ہوگا

— ابوالاقبال

مژدہ ایسی آنکھ کو دو، جو راتوں کو روتی ہے
رحمتِ حق کے دامن میں اشکِ ندامت موتی ہے

کوئی نہیں ہے ایسے میں لُٹتی دولت لینے والا
حُسنِ ازل ہے جلوہ نما ساری دنیا سوتی ہے

کوئی تو ایسے عالم میں کھولے اپنے بند کواڑ
جب تاروں کی چھاؤں میں اُسکی آمد ہوتی ہے

پردہ اُٹھا کے آخرِ شب کوئی سرہانے آیا ہے
دیکھنے والی آنکھ مگر میٹھی نیندیں سوتی ہے

دِل پر نُور اُترتا ہے ایک سُرور اُترتا ہے
جب بھی اُسکے سامنے رُوح، چاک گریباں ہوتی ہے

آقا کی یاد آتی ہے وقتِ سحر جب پہلی کرن
شبنم کے دُردانوں میں زرّیں تار پروتی ہے

کیا کیا اُن کے تصوّر کے نقش اُجاگر ہوتے ہیں
کیا کیا اُن کی یادِ حسیں درد میں رنگ سموتی ہے

اُن کے داغِ فراق کی ہے اب بھی آب و تاب وہی
آنکھ اِس داغ کو ہر لحظہ اشکِ خوں سے دھوتی ہے

دل کی وہی ہے بے تابی کون ہے جو یہ کہتا ہے
وقت مداوا کرتا ہے دل کو تسکین ہوتی ہے

کِس کی پیاس بجھانے کو سوزِ فراق مٹانے کو
لالہ و گُل کے سبو چوں میں چاندنی دودھ بلوتی ہے

قوموں کی تقدیروں کے اُس میں تارے کھلتے ہیں
آنکھ کسی مامور کی جب خاک میں اشک سموتی ہے

سعید احمد اعجاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

ھادوا۔ ھاد جیسا کہ لغت میں بتایا جا چکا ہے۔ یہودی ہونے کو کہتے ہیں گو حل لغات میں ھاد کے اور معنی بھی بتائے جا چکے ہیں لیکن یہ توارد ہے کہ عبرانی کا ایک لفظ عربی کے ایک لفظ کے مشابہ ہو گیا ہے۔ ان معنوں کو دیکھتے ہوئے یہ خیال نہیں کر لینا چاہیئے کہ یہودی کو اس لئے یہودی کہتے ہیں کہ اس میں ھاد والے معنے پائے جاتے ہیں بلکہ عربی ھاد اور ہے اور یہ ھاد یہود جو یہودی قوم کے نام کو بتانے کے لئے ہے اور ہے۔ یہ لفظ درحقیقت اس نام کا معرّب ہے جو بنی اسرائیل کے لئے ہجرت بابل کے بعد خود یہود میں اور ارد گرد کے لوگوں میں رائج ہو گیا تھا۔ چنانچہ عبرانی میں اسے یہودی کہتے ہیں اور ارمی زبان میں اسے یہودائی کہتے ہیں اور پرانی بابلی زبان میں اسے یاودائی کہتے ہیں اور یہ لفظ یہودا سے بنا ہے جو اس علاقے کا نام ہے جس میں حضرت سلیمانؑ کی نسل اور قبیلے کے لوگ حکومت کرتے رہے ہیں جس کا دارالخلافہ یروشلم تھا (انسائیکلو پیڈیا ببلیکا کالم ۲۴۵۶ جیوئش جلد ۷)

درحقیقت اس علاقہ میں حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے یہودا کی نسل کا زور تھا جس کا عبرانی تلفظ یہودا ہے اس لئے اس علاقے کا نام ہی یہودا ہو گیا اور پھر اس علاقے میں رہنے والوں کو یہودی نام مل گیا چونکہ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل میں بغاوت ہو گئی تھی۔ اس لئے بنو یہودا اور بنو بن یامین حضرت یعقوب علیہ السلام کے دو بیٹوں کی اولاد تو اس علاقے میں رہ گئے اور باقی دس قبائل نے شمال میں اپنی الگ حکومت قائم کر لی۔ اور ان لوگوں کے مذہب میں کچھ خرابیاں واقع ہو گئیں۔ نبیوں کی بعثت بھی زیادہ تر اسی علاقہ میں ہوتی رہی جس میں بنو یہودا رہتے تھے۔ پس آہستہ آہستہ بنی اسرائیل کے دو فرقوں میں امتیاز کرنے کے لئے اور یہ بتانے کے لئے کہ یروشلم کے علاقہ کے باشندوں کا مذہب صحیح ہے اور دوسروں کا غلط۔ یہودی کا لفظ ایک نئی اصطلاح بن گیا اور اس کے یہ معنی کئے جانے لگے کہ وہ جو موسوی شریعت کا سچا پابند ہے اس یہودی کے لفظ کو عربوں نے اپنی زبان میں استعمال کیا اور چونکہ یہود کا لفظ عربی کے مضارع کے صیغہ سے مشابہ تھا۔ انہوں نے اس سے ماضی کا صیغہ ھاد بنا لیا مگر ایک مستقل لفظ ھاد بھی عربی میں ہے وہ لفظ یہودیوں یا ان کے قبیلوں کی طرف اشارہ نہیں کرتا بلکہ اس کے معنی بالکل اور ہیں جیسا کہ حل لغات میں بتائے جا چکے ہیں۔ پس ان معنوں کی رُو سے یہ دھوکا نہیں کھانا چاہیئے کہ ھاد کا جو لفظ ہے یہ عربی ھاد کا لفظ یہودی لفظ سے ماضی کا صیغہ بنایا گیا اور یہودی کا لفظ یہودا سے بنا ہے اور اس کے لغوی معنی ہیں یہودا کے علاقہ میں رہنے والا اور اس کے اصطلاحی معنے ہیں موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کا متبع۔ تعجب ہے کہ قرآن کریم جہاں کہیں مذہب کی طرف اشارہ کرتا ہے وہاں یہودی لفظ کا استعمال کرتا ہے اور جہاں قوم کی طرف اشارہ کرتا ہے وہاں بنو اسرائیل استعمال کرتا ہے۔ اور قرآن کریم پر عیسائی مصنف یہ الزام دھرتے ہیں کہ وہ اسرائیلی تاریخ سے واقف نہیں۔ حالانکہ قرآن کریم نے اسرائیل اور یہود کے لفظ کا بالکل صحیح استعمال کیا ہے۔ جب کہ خود انجیل میں اس لفظ کا غلط استعمال ہوا ہے اور اس کے معنی اسرائیلی نسل کے آدمیوں کے لئے گئے ہیں اور آج بھی یورپ کے لوگ اس لفظ کو غلط استعمال کرتے رہتے ہیں۔

نصاریٰ نصرانی کی جمع ہے اور اس کے معنے ہیں ناصرہ سے تعلق رکھنے والے یہود اور ممالک عربیہ کے لوگ اس نام سے مسیحیوں کو یاد کرتے تھے ناصرہ جس سے یہ لفظ نکلا ہے۔ جلیل کا ایک گاؤں تھا اور پرانے زمانہ میں "مسیح کے اپنے ملک" کے نام سے مشہور تھا کیونکہ یوحنا بپتسمہ دینے والے سے بپتسمہ لینے سے پہلے حضرت مسیح اپنے خاندان سمیت وہیں رہا کرتے تھے۔ (دیکھو متی ب۴ آیت ۱۳/ مرقس باب ۱ آیت ۹، لوقا باب ۱ آیت ۲۶ یوحنا باب ۱ آیت ۹۴۶، اعمال باب ۱۰ آیت ۳۸)

اسی گاؤں کے نام کی وجہ سے ابتدائی یہودی، مذہبی کتب میں حضرت مسیح علیہ السلام کے ماننے والوں کو نصرانی لکھا جاتا تھا اُن سے عربوں نے اسے اخذ کیا اور آج تک ان میں یہی نام مشہور ہے (د) رومی لوگ بھی ابتدائی زمانہ سے مسیحی لوگوں کو نصرانی کہنے لگے تھے (دیکھو اعمال باب ۲۴ آیت ۵) لیکن باوجود اس کے یہ عجیب بات ہے کہ ناصرہ جس کے نام سے مسیح علیہ السلام کے اتباع نے نام پایا ایک لمبے عرصہ تک اس میں یہودی ہی بستے تھے مسیحی صدیوں سال بعد جا کر اس میں بسے۔ (انسائیکلو پیڈیا ببلیکا جلد ۳ کالم ۳۳۵۸/ ۳۳۶۰)۔

متی کی انجیل میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح کے مجازی والد یوسف نجار اس جگہ ایک خواب کی بناء پر جا کر رہتے تھے لکھا ہے "اور خواب میں آگاہی پاکر جلیل کی اطراف میں روانہ ہوا اور ایک شہر میں جس کا نام ناصرت تھا جا کے رہا کہ وہ جو نبیوں نے کہا تھا۔ پورا ہوا کہ وہ ناصری کہلائے گا (متی باب ۲ آیت ۲۲، ۲۳) لیکن یہ عجیب بات ہے کہ بائیبل میں کہیں بھی اس پیشگوئی کا ذکر نہیں۔ سو یا تو یہ الہام کسی قریب کے زمانہ کے صوفی یا ولی کا ہوگا یا کسی اعتراض سے بچنے کے لئے انجیل نویسوں نے اس قسم کی تعبیر نصرانی کے لفظ کی کر لی لیکن اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

الصابئین۔ صابی قوم اس وقت مفقود ہے گو بعض قومیں عراق میں ایسی پائی جاتی ہیں جن کے متعلق شبہ کیا جاتا ہے کہ وہ صابی الاصل ہیں گزشتہ زمانہ میں عیسائیوں کا ایک فرقہ جو علاقہ بابل میں رہتا تھا صابی کہلاتا تھا اور ان کو الکزائٹس بھی کہتے تھے وہ مذہبًا یوحنا بپتسمہ دینے کے متبعین کے ساتھ زیادہ ملتے تھے (انسائیکلو پیڈیا ببلیکا) اسی طرح صابی بعض ستارہ پرست اقوام کو بھی کہتے ہیں جو عراق عرب وغیرہ میں کسی وقت پائی جاتی تھیں اور حران ان کا صدر مقام تھا (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا)۔

درحقیقت یہ لوگ سباء کے رہنے والے تھے لیکن آہستہ آہستہ ان کا نام صابی بجائے س کے ص سے استعمال ہونے لگ گیا۔ یہ لوگ ستارہ پرست تھے اور ایک الہامی قانون کے ماننے والے تھے۔ تاریخ سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ آیا یہ لوگ اپنے آپ کو صابی کہتے تھے یا لوگوں نے اُن کا نام صابی رکھ دیا تھا تاریخ سے معلوم ہوتا ہے کہ خلیفہ مامون کے وقت میں بھی اس قبیلہ کے کچھ لوگ ابھی موجود تھے کیونکہ تاریخوں میں لکھا ہے کہ مامون نے رومی حکومت پر حملہ کرتے وقت اپنے رستہ میں اُن لوگوں کو دیکھا اُن کے لمبے لمبے بالوں اور عجیب قسم کے لباس اور غیر معروف مذہبی رسوم کو دیکھ کر اس نے حکم دیا کہ یا تو تم اپنے آپ کو کسی اہل کتاب مذہب سے وابستہ کر لو ورنہ میں تم کو قتل کر دوں گا انہوں نے مسلمان فقہاء سے مشورہ کیا اور ان کے مشورہ کے مطابق اپنا نام صابی رکھ لیا۔ (انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا جلد ۱۹ صفحہ ۷۹۰) میرے نزدیک یہ بات کہ انہوں نے بعد میں اپنا نام صابی رکھ لیا غلط ہے ممکن ہے کوئی ان کا چھوٹا سا قبیلہ الگ پڑا ہو اور وہ اپنا نام بھی بھول گئے ہوں پھر انہوں نے مسلمان علماء کے مشورہ سے اپنا نام صابی بنایا ہو کیونکہ اسلامی تاریخ سے پتہ لگتا ہے کہ حران کے لوگوں کا تعلق مامون کے زمانہ سے بہت پہلے اسلامی حکومت سے قائم ہو چکا تھا۔

دعاؤں سے بہت زیادہ کام لیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یہ بتانا ضروری ہے کہ سب سے زیادہ زور تربیت میں دعا پر دینا چاہیئے یعنی ان بچوں کے لئے ہمیشہ دردمندانہ دعائیں کرنا اور ان بچوں کو دعا سکھانا اور دعا کرنے کی تربیت دینا تاکہ یہ بچپن ہی سے اپنے ربّ سے ایک ذاتی گہرا تعلق قائم کر لیں اور اس تعلق کے پھل کھانے شروع کر دیں۔ جو بچہ دعا کے ذریعہ اپنے رب کے احسانات کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے وہ بچپن ہی سے ایک ایسی روحانی شخصیت حاصل کر لیتا ہے جس کا مربی ہمیشہ خدا ہوتا ہے اور دن بدن اس کے اندر وہ تقدس پیدا ہو جاتا ہے۔ جو خدا کے سچے تعلق کے بغیر پیدا نہیں ہو سکتا اور دنیا کی کوئی تعلیم اور کوئی تربیت وہ اندرونی تقدس انسان کو نہیں بخش سکتی جو خدا تعالیٰ کی معرفت اور اس کے پیار اور اس کی محبت کے نتیجہ میں نصیب ہوتا ہے۔ پس ان بچوں کی تربیت میں دعاؤں سے بہت زیادہ کام لیں۔ خود ان کے لئے دعائیں کریں اور ان کو دعا کرنے والے بچے بنائیں۔"

(از خطبہ فرمودہ ۱۷ فروری ۱۹۸۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ــــــ نون۔ سین

ترکی کو کویت کی ادائیگی

خلیج کی جنگ کے دوران جب امریکہ اور اسکے اتحادیوں نے عراق کو کویت سے نکالنے کی مہم شروع کی تھی ترکی نے امریکہ کا ساتھ دیا تھا۔ اور اس طرح اسے جو نقصان اٹھانا پڑا اسکے بدلے میں اب کویت نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ایک ارب ڈالر ترکی کو ادا کرے گا۔ ترکی نے اتحادیوں کا اسلئے ساتھ دیا تھا کہ عراقیوں کو کویت سے نکالا جائے۔ ترکی کے وزیراعظم نے ریاض جاتے ہوئے ائرپورٹ پر یہ اعلان کیا کہ یہ رقم جو کویت سے انہیں ملے گی وہ ترکی کی فوجوں کے کام آئے گی اور پانچ سال کے عرصے میں اسکی ادائیگی مکمل ہوجائے گی۔ ترکی کے جنوب میں جو امریکی اڈے ہیں وہ عراق پر حملہ کرنے کیلئے ۹۱ء کی خلیج کی جنگ میں استعمال کئے گئے تھے۔ جنگ کے دوران ایک عراقی تیل کی پائپ لائن سے جو رقم ترکی کو ملتی تھی وہ نہ ملنے کی وجہ سے ترکی کو لاکھوں ڈالر کا نقصان ہوا۔ اور اسی طرح تجارت بند ہو جانے کی وجہ سے بھی ترکی کو خاصا نقصان اٹھانا پڑا۔ ان دو باتوں کے علاوہ ترکی کے جو لوگ خلیج میں کام کرتے تھے وہ بھی اپنی رقوم اپنے ملک نہ بھیج سکے اور یہ بھی ترکی کیلئے خاصا نقصان کا باعث ہوا۔

ریاض پہنچ کر مسٹر ڈیمرل نے شاہ فہد سے ملاقات کی اور خلیج کی جنگ کے اثرات زیر بحث آئے۔ اسی طرح مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لئے جو کوششیں ہو رہی ہیں ان کے متعلق بھی گفتگو ہوئی۔ عراق اور مغربی ممالک میں جو مناقشہ چل رہا ہے یا بوسنیا ہرزے گووینا کے مسلمانوں کو جن حالات میں سے گذرنا پڑھ رہا ہے ان کے متعلق بھی سفارتی رپورٹوں کو سامنے رکھتے ہوئے بات چیت ہوئی۔ مسٹر ڈیمرل جو ۹۱ء کے نومبر میں اپنے ملک کے وزیراعظم مقرر ہوئے تھے ان کا اس وقت سے لے کر اب تک یہ سعودی عرب کا پہلا دورہ ہے آپ قطر اور بحرین اور متحدہ امارات بھی گئے۔ ترکی میں امریکہ کی راہنمائی میں ایف۔۱۶ جیٹ فائٹرز بنائے جا رہے ہیں۔ مسٹر ڈیمرل نے عرب ریاستوں سے جن کا انہوں نے دورہ کیا اس خواہش کا اظہار کیا کہ یہ فائٹرز ترکی سے خریدے جائیں

ننز کا اغوا

منیلا میں سیکرٹری داخلہ رافیل آلونان نے بتایا ہے کہ اسلامی ممالک کے سفارت کاروں نے اپیل کی ہے کہ وہ سپین کی ننز جنہیں بعض مسلمانوں نے آج سے دو ہفتے پہلے جنوبی فلپائن میں اغوا کر لیا تھا انہیں رہا کر دیا جائے۔ مسٹر الونان نے کہا کہ یہ سفارت کار اس بات پر متفق ہو گئے ہیں کہ جن لوگوں نے ان ننز کو اغوا کیا ہے انکی رہائی کی اپیل کی جائے اور یہ اپیل انسانی ہمدردی کے ناطے ہو۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس وقت جو اس سلسلے میں گفت و شنید یا خط و کتابت ہو رہی ہے اس سے اس بات کا یقین پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کی یہ اپیل کامیاب ہو گی۔ اگرچہ مسٹر آلونان نے یہ تو نہیں بتایا کہ وہ کن سفارت کاروں یا کن پارٹیوں سے گفت و شنید یا خط و کتابت کر رہے ہیں لیکن بہرحال یہ کہ گفت و شنید ہو رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے ایک اعلان کے ذریعے بتائی ہے۔ یہ دونوں سسٹرز جنہیں اغوا کیا گیا ہے ان کی عمریں ۶۵ اور ۳۸ سال ہیں۔ یہ ایک بیچ پر موجود تھیں جو جولو کے جزیرے کے انتہائی جنوب میں واقع ہے۔ اور اغوا کا واقعہ ۱۷ جنوری کو ہوا تھا۔ یہ جن لوگوں نے اغوا کیا ہے ان کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ مورو نیشنل لبریشن فرنٹ کے اراکین ہیں۔ جس نے ۱۹۷۰ء میں علیحدگی کے لئے خونی جنگ لڑی تھی۔ اغوا کرنے والوں نے دو ملین پیسوز یعنی ۸۰ ہزار امریکی ڈالر کا مطالبہ کیا ہے۔ لیکن رومن کیتھولک چرچ اور حکومت دونوں نے ان کے اس مطالبے کو مسترد کر دیا ہے۔ ایک سرکاری افسر جو اغواء کرنے والوں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھے ہوئے ہے نے بتایا کہ ہو سکتا ہے کہ ان سسٹرز کو ایک دو روز میں رہا کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ۴۸ گھنٹوں میں آپ اس سانحہ کی کوئی بہتر صورت دیکھیں گے۔

اسرائیل / پابندیاں

بتایا گیا ہے کہ سکیورٹی کونسل کو اسرائیل پر پابندیاں لگانے والی قرارداد منظور کروانے کی صورت میں ۹ اراکین کے ووٹ کی ضرورت ہوگی۔ لیکن اس وقت تک چار پانچ اراکین ایسے ہیں۔ جو اس قرارداد کی حمایت کرتے ہیں۔ تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ اس ناپسندیدہ صورت حال میں اس بات کا امکان ہے کہ عرب ممالک یہ قرارداد واپس لے لیں اور کوئی ایسی قرارداد پیش کریں جس میں ابہام و تفہیم کا پہلو نکلتا ہو۔ کیونکہ سیکورٹی کونسل میں قرارداد پیش کرنے کے بعد صرف چار یا پانچ اراکین کی حمایت کا حاصل کر سکنا عالمی برادری میں ایک ذلت آمیز واقعہ ہوگا۔ جسے عرب ممالک برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں۔ اسرائیل کے وزیراعظم ینرک رابین نے ایک کیبنٹ میٹنگ سے اٹھ کر ایک امریکی سفیر سے گفتگو کرنے کا وقت نکالا تاکہ اقوام متحدہ اسرائیل کے خلاف پابندیاں نہ لگا سکے۔ اسرائیل نے ۴۱۵ فلسطینیوں کو ملک بدر کیا ہوا ہے اور عالمی برادری اسرائیل پر مختلف ذرائع سے دباؤ ڈال رہی ہے کہ ان لوگوں کو واپس لیا جائے۔ ان میں سے کچھ لوگ واپس لئے گئے ہیں اور ان کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ حکومت نے انہیں غلطی سے ملک بدر کر دیا تھا۔ دو چار افراد کو بیماری کی وجہ سے بھی واپس لیا گیا ہے لیکن باقی تمام کے تمام افراد انتہائی شدید سردی میں کھلے آسمان کے نیچے پڑے ہیں اور اسرائیل نے بار بار کہا ہے کہ وہ کسی صورت میں بھی ان لوگوں کو واپس لینے کے لئے تیار نہیں۔ اب اسرائیل نے اس فیصلے کا اعلان کیا ہے کہ وہ ان میں سے ایک سو افراد کو واپس لے لے گا۔ باقی تین سو افراد کو ایک سال تک اسرائیل سے باہر رکھے گا۔ لیکن ان فلسطینیوں نے اس فیصلے کو مسترد کر دیا ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ ہم جب بھی واپس اسرائیل جائیں گے سب کے سب اکٹھے جائیں گے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ہم میں سے چند ایک لوگوں کو واپس لے لیا جائے۔ اور باقی کو لوگوں کو اسی حالت میں رہنے دیا جائے۔ جب سرکاری حکام سے پوچھا گیا کہ کیا یہ رپورٹ درست ہے کہ اسرائیل تقریباً ایک سو افراد کو واپس لینے کے لئے تیار ہے۔ تو صحافیوں کو بتایا گیا کہ ہم تعداد سے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ واپس تو کچھ لوگوں کو لے لیں گے۔ لیکن وہ کتنے لوگ ہوں گے۔ اور کون کون ہوں گے اسکے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ وزیراعظم کے دفتر نے وزیراعظم کی امریکی سفیر سے ملاقات کے متعلق کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا ہے۔ لیکن تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ امریکہ کو اس بات پر آمادہ کر لیا گیا ہے کہ وہ سیکورٹی کونسل میں ایسی کوئی قرارداد منظور نہیں ہونے دے گا جس کے ذریعے اسرائیل پر پابندیاں لگائی جا سکیں۔ کلنٹن انتظامیہ کے متعلق یہ بتایا جاتا ہے کہ وہ اس بات کی خواہاں ہے کہ مشرق وسطیٰ میں اس سانحہ کی وجہ سے کوئی برے نتائج نہ نکلیں۔ یہ انتظامیہ نہیں چاہتی کہ عربوں کی ہمدردیاں کھو بیٹھے۔

ترکی / عراق

ترکی کے صدر ترگت اوزال نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف اتحادیوں کے حملوں میں ترکی صرف اسی صورت میں شامل ہو سکتا ہے کہ مغربی ممالک بوسنیا کے مسلمانوں کی حفاظت کے لئے اقدامات کریں۔ مسٹر اوزال نے کہا کہ ترک جن میں سے ۹۹ فیصد مسلمان ہیں اس بات پر حیرانگی کا اظہار کر رہے ہیں کہ عراق پر انہی باتوں کی وجہ سے کیوں حملہ کیا جا رہا ہے۔ جو باتیں اقوام متحدہ کی قراردادوں میں موجود ہیں اور سربیا ان کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ کیوں ان قراردادوں کو سربیا میں فوجوں کے ذریعے نافذ نہیں کیا جا سکا۔ مسٹر ترگت اوزال نے اصرار کے ساتھ کہا کہ بوسنیا کے مسلمانوں کو اس بات کی اجازت ملنی چاہیئے کہ وہ جہاں سے بھی چاہیں اسلحہ خرید سکیں۔ یہ کہ یوگوسلاویہ پر پابندی ہے تو اسلئے بوسنیا کے مسلمان بھی اس پابندی میں دبے ہوئے ہیں یہ بات مناسب نہیں ہے۔ آپ نے مغربی ممالک سے اس بات کی توقع کا اظہار کیا کہ وہ سربیا کی فوجوں کے خلاف فوجی حملے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ زمینی فوج کی اس سلسلے میں ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ موجودہ ترکی حکومت پارلیمنٹ کے سامنے اس بات کو تصدیق کے لئے پیش کر رہی ہے کہ وہ عراق کے خلاف مغرب کے ساتھ شامل ہو یا ایسا کرنے سے گریز کرے۔ مسٹر اوزال نے یہ باتیں ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتائیں۔ انہوں نے کہا کہ چونکہ ترکی کے لوگ بوسنیا کی حالت سے پریشان ہیں اسلئے ہر دفعہ یہ بات منوانے میں دقت پیش آتی ہے کہ ترکی فوجیں امریکہ اور اس کے حمایتیوں کا ساتھ دیں۔ مسٹر اوزال نے کہا کہ اگر سربیا کا تشدد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ختم نہیں کیا جاتا تو اس بات کا یقین کر لینا چاہیئے کہ اسکے بعد کسوو کی بھی باری آجائے گی۔ جو سربیا سے آزادی کا مطالبہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو اس سارے جھگڑے میں البانیہ بھی ملوث ہو جائے گا۔ اور اس بات کا امکان ہے کہ یونان بھی ملوث ہو جائے۔

انہوں نے یہ بھی کہا کہ عراق کے مسلمان اور ترکی کے مسلمان دونوں یہ بات جاننا چاہیں گے کہ عراق پر نو فلائی زون کی پابندی عائد کی گئی ہے اور اسکی حفاظت امریکہ کے جہاز کر رہے ہیں۔ جبکہ وہ فوجی طور پر یوگوسلاویہ کے سرب لوگوں سے نو فلائی زون کی خلاف ورزی کے خلاف کچھ نہیں کرتے۔ آپ نے کہا کہ آج کی اسلامی دنیا اس بات کو محسوس کر رہی ہے کہ یہ لوگ دوغلا پن کا اظہار کرتے ہیں۔

جیسا کہ قارئین جانتے ہیں خلیج کی گذشتہ جنگ میں ترکی نے امریکہ اور اسکے حمایتیوں کا ساتھ دیا تھا۔ اور اب ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عراق کی مخالفت کرنے کے لئے لوگ آمادہ نہیں ہیں۔ ان کی توجہ اس بات کی طرف ہے کہ بوسنیا اور عراق میں ایک جیسی پالیسی اختیار نہیں کی جاتی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ صدام پہلے سے زیادہ مغرب کی طرف مائل ہو گئے ہیں اور ترکی کے بنیاد پرست اور اسی طرح دوسرے علاقوں کے بھی اب ان کی حمایت کرتے ہیں۔

او۔ آئی۔ ایس کا مطالبہ

تنظیم اسلامی کانفرنس (او۔ آئی سی) نے گذشتہ روز اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل سے کہا ہے کہ وہ بوسنیا ہرزے گووینا کے سلسلہ میں جو امن معاہدہ تیار کیا گیا ہے اس کو مسترد کر دے اور اسی طرح بوسنیا کے مسلمانوں پر اسلحہ کی خرید کے سلسلے میں جو پابندی ہے اسے اٹھا لے۔ تنظیم اسلامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل حامد الغابد نے سیکورٹی کونسل کے پانچ مستقل ممبروں کو خط لکھ کر کہا ہے کہ بوسنیا کے متعلق جو معاہدہ تیار کیا گیا ہے وہ انہیں علاقائی طور پر ختم کرنے کا پیش خیمہ ہے اور سابق یوگوسلاویہ کے سرب لوگوں نے یہ سازش کی ہے۔ ترکی، ایران پاکستان، سعودی عرب، مصر اور سینیگال کے او آئی سی کے رابطہ گروپ نے سیکورٹی کونسل سے کہا ہے کہ وہ ان دونوں باتوں کے لئے فوری طور پر ایک ایمرجنسی میٹنگ بلائے۔ تنظیم کے حکام نے الغابد کے خط کے متعلق بتایا ہے کہ اراکین سے یہ اپیل کی گئی ہے کہ اس امن معاہدے کو مسترد کر دیا جائے انہوں نے مزید اپنے خط میں یہ بھی کہا ہے کہ اس سکیم کے منظور کئے جانے کا مطلب یہ ہو گا کہ جن لوگوں نے تشدد کیا ہے انہیں انعام دیا جائے۔ اور علاقائی طور پر مسلمانوں کو ختم کرنے کو قانونی حیثیت دے دی جائے۔ خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اب یہ مناسب معلوم نہیں ہوتا کہ بوسنیا کے لوگوں پر یہ معاہدہ تھوپا جائے کیونکہ اس سے ان کے مفاد کو نقصان پہنچے گا۔ اور ان کی حالت خراب سے خراب تر ہو جائے گی۔ بوسنیا کے صدر علی جاہ عزت بیگووچ نے اس سکیم کے اہم حصوں کو پہلے ہی مسترد کر دیا تھا۔ یہ اس وقت کیا گیا تھا جب مسلمانوں اور سربوں اور کروٹس میں جھگڑا شروع ہوا تھا۔ یہ معاہدہ جھگڑا کرنے والی پارٹیوں کو اس بات پر مجبور کرے گا کہ جنگ فوری طور پر بند کی جائے۔ اور اس ریپبلک کو دس حصوں میں تقسیم کر کے فیڈریشن بنا دی جائے۔ شریک چیئرمین سائرس وینس اور لارڈ اوون نے اپنی گفت و شنید کو اب نیویارک منتقل کر دیا ہے پہلے یہ گفتگو جنیوا میں ہو رہی تھی۔ نیویارک منتقل کرنے کا ایک مقصد یہ بتایا گیا ہے کہ اپنے قرب کی وجہ سے سیکورٹی کونسل اور خاص طور پر امریکہ اس کی حمایت کریں گے۔

ایران / ترکی

گذشتہ روز ایران نے ترکی کے اس الزام کو مسترد کر دیا کہ وہاں سیاسی قتل میں ایران کا ہاتھ ہے اور اس امید کا اظہار کیا کہ ایران اور ترکی کے برادرانہ تعلقات متاثر نہیں ہوں گے۔ ایران کی نیوز ایجنسی ارنا نے وزارت خارجہ کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس بیان کے مطابق ترکی نے ایران پر جو الزامات لگائے ہیں وہ سراسر بے بنیاد ہیں۔ اس بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اسلامی ریپبلک ایران کو امید ہے کہ تہران اور انقرہ کے تعلقات معمول کے مطابق رہیں گے بلکہ بڑھتے رہیں گے اور موجودہ سیاسی رجحان کے مطابق جو پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے وہ ہمارے تعلقات کو کسی طرح بھی خراب نہیں کرے گا۔

SEZGIN سیزگن نے اعلان کیا یہ ترکی کے وزیر داخلہ ہیں کہ جمعرات کے روز ۹ ایرانیوں کا ایک گروپ جس کا تعلق اسلامی بنیاد پرستی سے ہے کو حراست میں لیا گیا تھا۔ ان پر الزام یہ تھا کہ انہوں نے دو ترکی مصنفین اور ایک ایرانی کو جو ایران کی مخالفت کر رہا تھا۔ ہلاک کیا ہے۔ یہ بھی کہا گیا تھا کہ اس گروپ کو تباہ کاری اور قتل کے طریقوں کی ایران میں ٹریننگ دی گئی تھی۔ اور ان کے تین رہنماؤں نے وہاں پناہ لے رکھی تھی۔ ترکی کے وزیر خارجہ انقرہ سے پاکستان کے لئے روانہ ہوئے تو انہوں نے کہا کہ وہ ایران کے وزیر خارجہ علی اکبر ولایتی سے ملاقات کریں گے اور اس معاملہ کے متعلق جتنی معلومات ترکی کو حاصل ہوئی ہیں وہ ان کے سامنے پیش کریں گے۔ اس سارے سلسلے میں ترکی نے ایران کی حکومت کو ملوث کرنے سے گریز کیا ہے۔ یعنی دوسرے الفاظ میں کہا جا سکتا ہے کہ بعض ایرانیوں نے ایسا کیا ہے لیکن انہیں حکومت کی پشت پناہی حاصل نہیں ہے۔

روس اور بھارت

روس کے صدر بورس یلسن نے بھارتی دورہ شروع کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک نیا سیاسی تعلق ہو گا جو روس اور بھارت کے درمیان قائم کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ اس قسم کے معاہدے شامل نہیں ہوں گے جیسے کہ پہلے ہوا کرتے تھے۔ بورس یلسن کا استقبال بھارت کے صدر شنکر دیال شرما اور وزیر اعظم وی پی نرسیما راؤ نے کیا اس موقعہ پر کہا گیا کہ ہمارے تعلقات دوستانہ ہوں گے اور ایک دوسرے کے فائدے کو مدنظر رکھا جائے گا زیادہ تر اقتصادی باتوں پر آپس میں رابطے پیدا کئے گئے ہیں بلکہ صدر یلسن کے بھارت پہنچنے پر انہیں اکیس توپوں کی سلامی دی گئی۔ انہوں نے بھارتی کیبنٹ کے اراکین سے مصافحہ کیا اور اسی طرح ان لوگوں سے جو سفارت خانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس موقعہ پر انہوں نے انکسار کے ساتھ صحافیوں سے بھی بات کی۔ بورس یلسن اپنی بیگم اور فرسٹ ڈپٹی پرائم منسٹر ولاڈی میر شنیکو اور وزیر خارجہ انڈریو کوزی ایکس اور وزیر دفاع پاول گراشیف کے ہمراہ تھے۔ سن ۱۹۷۱ء کے ایک معاہدے کی بجائے وہ ایک نئے دوستی کے معاہدے پر دستخط کریں گے جس میں امن و امان اور تعاون کا خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ صدر روس نے اس دورے میں مختلف مواقع پر اس بات کی طرف بھی اشارہ کیا کہ ہمارے آپس کے تعلقات کسی دوسرے ملک سے تعلقات خراب کرنے کا باعث نہیں ہوں گے نہ ان کا کسی اور ملک پر اثر پڑے گا۔ یعنی دوسرے ممالک سے بھی ہمارے ویسے ہی اچھے تعلقات رہیں گے جیسے کہ پہلے ہیں یا جیسے کہ اب ہم بھارت کے ساتھ استوار کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اگرچہ فوجی معاملات میں مداخلت تو نہیں ہو گی لیکن عام حالات میں فوجی تعاون کا امکان ہے۔ تجارت اور اقتصادیات کے رابطے بھی بڑھیں گے۔ اور اسی طرح سیاسی اور فوجی تعلقات بھی فروغ پائیں گے۔

بنگلہ دیش / طلباء میں جھگڑا

بنگلہ دیش کی پولیس نے بتایا ہے کہ حزب اختلاف کی لیڈر شیخ حسینہ کی قیام گاہ کے قریب ایک کالج کے طلباء میں آپس میں جھگڑا ہوا جس کے نتیجہ میں ایک طالب علم ہلاک ہو گیا اور پچیس زخمی۔ پولیس نے مزید بتایا کہ یہ جھگڑے منگل کی شام کو شروع ہوئے جبکہ بنگلہ دیش چھاترا لیگ (بی۔ سی۔ ایل) نے ایک جلوس نکالا تھا۔ یہ چھاترا لیگ حسینہ کی عوامی لیگ کے طلباء کی تنظیم ہے کہا جاتا ہے کہ اس جلوس پر حکومت کی پارٹی جے سی ڈی جاتیہ بادی چھاترا دل نے حملہ کر دیا تھا انہوں نے ریوالور استعمال کئے اور خود کار بم اسی طرح ڈنڈے اور دوسرے ہتھیار بھی۔ یہ باتیں پولیس نے اور چشم دید گواہوں نے بتائیں۔ پولیس نے مزید بتایا ہے کہ ان دونوں گروہوں کا تعلق نیو ماڈل ڈگری کالج سے ہے اور یہ کالج حسینہ کی جدی رہائش گاہ دھان منڈی کے علاقے میں واقع ہے۔ کالج کے منتظمین نے بعد ازاں کالج کو غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیا اور طلباء کو کہا کہ

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کا خط ملا

محترم میاں محمد ابراہیم صاحب لکھتے ہیں:

پچھلے دنوں آپ نے میرا ایک خط اور اسکا اپنی طرف سے مفصل جواب الفضل میں شائع فرمایا تھا۔ جواب کے آخر میں آپ نے مطالبہ کیا تھا کہ اپنے اس دعویٰ کی تصدیق میں وہ خبر یا خبریں جو بلد تر شائع نہ کرنے کا تاثر دیا ہے معین شکل میں پیش کروں۔

الفضل چونکہ ہر احمدی بہت دلچسپی سے پڑھتا ہے اس لئے متذکرہ خط کی طرف متعدد بھائی اور بہنوں نے میری توجہ مبذول کروائی ہے۔ الفضل ہمارا قومی اخبار ہے اس میں شائع ہونے والے مواد کو مفید سے مفید تر بنانے کی ہر قاری کی دلی خواہش ہوتی ہے۔ اسی خواہش کے پیش نظر میں نے آپ کو اس طرف توجہ دلائی تھی کہ آپ ہر ضروری قومی اور جماعتی خبر کو حتی الوسع اس کے وقوع پذیر ہونے کے معاً بعد چھاپنے کا اہتمام کیا کریں۔ میری خواہش کے جواب میں آپ نے مفصل اور مدلل مضمون لکھ کر میری شکایت دور کر دی ہے اور یہ حقیقت قارئین پر واضح ہو گئی ہے کہ آپ کو پہلے ہی سے اس خواہش کو پورا کرنے کا احساس ہے۔

مکرم عبدالقدیر خان صاحب شاہدرہ سے لکھتے ہیں:

اخبار الفضل شمارہ نمبر ۲۷ مورخہ یکم فروری ۹۳ء میں مکرم عثمان ڈالسی آف نائیجیریا کی تصویر صفحہ نمبر ۱ اور صفحہ ۵ پر ربوہ میں قیام کے دوران الفضل کے اراکین اور دیگر دوستوں کے ساتھ شائع ہوئی۔

نہایت افسوس کے ساتھ تحریر کیا جاتا ہے کہ تصویروں پر سیاہی آنے کی وجہ سے اتنی مدھم ہے کہ کسی انسان کی تصویر پہچانی ہی نہیں جا سکتی۔ ایسی تصویریں شائع کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے جبکہ یہ تصویریں پوری دنیا میں جہاں جہاں الفضل جاتا ہے پہنچ جاتی ہیں۔ اور دیکھی جاتی ہیں۔

ہماری رائے ہے کہ یا تو تصویروں کا معیار اتنا اچھا اور واضح ہو کہ پہچانی جا سکیں یا اس قسم کی مدھم تصویریں شائع ہی نہ کی جائیں۔

اگر ممکن ہو تو یہ مراسلہ الفضل میں بھی شائع کر دیں۔

مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ ربوہ سے لکھتی ہیں:

مورخہ ۲۴ جنوری کے الفضل میں کالم "آپ کا خط ملا" کے تحت محترمہ بہن امتہ الودود کے خط نے بے شمار بہنوں کے دلوں کی ترجمانی کر دی ہے۔ میں خود لکھنا چاہتی تھی۔ مگر یہ سوچ کر کہ کہیں ایسا خط الفضل کی شان کے منافی نہ ہو یا پھر احمدی بہنوں کی طرف بے صبری اور عجلت پسندی کی تہمت منسوب نہ ہو جائے باز رہتی رہی۔ مگر ودود بہن نے خط لکھ کر اور ہمارے حقیقت پسند مکرم ایڈیٹر صاحب الفضل نے شائع فرما کر الجھن دور کر دی ہے۔ لہٰذا دونوں کا شکریہ صد شکریہ!

مختصرات

مکرم ہومیو ڈاکٹر حفیظ احمد صاحب فیصل آباد: قادیان کے سفر پر تشریف لے گئے۔ آپ نے اپنے سفر قادیان کی روداد "بابرکت سفر قادیان" کے عنوان سے تحریر کی ہے۔ اس میں قادیان تک کے سفر کی تفاصیل بیان کرنے کے بعد قادیان میں قیام کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سال (۱۹۹۲ء) قادیان میں سال گذشتہ (۱۹۹۱ء) کی نسبت سردی بہت کم تھی حالانکہ ہمیں قادیان کے سرد موسم سے بہت ڈرایا گیا تھا جلسہ برکتوں سے بھرپور تھا۔ اور حضور کا خطاب اللہ کی قدرتوں کا حسین جلوہ تھا۔ قادیان جانے اور واپسی پر لاہور کے خدام نے بے حد محبت سے کام کیا اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

قابلِ قدر جذبات

مکرمہ انیقہ تسنیم صاحبہ اہلیہ ملک رشید احمد صاحب اٹک شہر نے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کی جدائی میں "..." کے زیر عنوان ایک نظم بھجوائی ہے جس میں حضور ایدہ اللہ کے لندن جانے کے بعد اداسی کے جذبات کو نظم کیا گیا ہے۔ وہ لکھتی ہیں کہ خدا تعالیٰ کے آستانے پر ہر دم ہماری گردن جھکی رہتی ہے۔ کاش کہ وہ فخر سے گردن اٹھائے واپس آ جائیں۔

اسی طرح مکرمہ نعیمہ زین الدین صاحبہ نے جرمنی سے دو نظمیں بھجوائی ہیں جن میں اچھے شاعرانہ خیالات کا اظہار ہے۔ ان کے خیالات قابلِ قدر ہیں اور سوچ اچھی ہے۔

مکرم مشہود احمد ناصر نوری صاحب مربی سلسلہ نے قادیان سے واپسی پر ایک نظم کہی جس کا عنوان ہے۔ "بڑھ گیا ہے سو گنا شوقِ لقائے قادیاں" اس میں قادیان دار الامان کی محبت اور عشق میں نہایت خوبصورت جذبات کو نظم کیا گیا ہے۔ اس میں قادیان کی عظمت و شان کے بارے میں نہایت قابل قدر جذبات بیان کئے گئے ہیں۔ اس نظم کے ستر (۷۰) اشعار ہیں۔

یادِ رفتگان — انیس احمد خان

مکرم محمد اسحاق نثار صاحب

میرے سب سے چھوٹے ماموں مکرم محمد اسحٰق نثار صاحب جو ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے تھے مورخہ ۲۷، ۲۸ دسمبر ۹۲ء کی شب کو ریلوے ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔

آپ مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ آپ ۱۹۶۰ء سے قبل مجلس خدام الاحمدیہ مغل پورہ کے قائد اور پھر مربی اطفال رہ چکے ہیں۔ آپ نے جماعتی مفاد کو مقدم و عزیز رکھا۔ آپ بہت با اخلاق۔ ملنسار خدمت خلق کرنے والے اور نیک طبع عابد و زاہد بزرگ تھے۔ رمضان کے مہینہ میں بیت مبارک ربوہ میں آپ کو اعتکاف بیٹھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضرت بانی سلسلہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا منظوم کلام اجلاسوں اور مختلف تقاریب کے مواقع پر سریلی آواز میں خوش الحانی کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کو تھوڑا بہت شعر و شاعری کے ساتھ بھی لگاؤ تھا۔ اور آپ نے خوشی اور غمی کے مواقع پر موقع اور محل کے لحاظ سے نظمیں بھی کہیں۔

آپکی نمایاں خوبی یہ تھی کہ آپ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔ اور جو بھی کام آپ کے سپرد کیا جاتا اس کو خوش اسلوبی کے ساتھ نہایت احسن طریق سے سرانجام دیا کرتے تھے۔ خصوصی طور پر ہنگامی نوعیت کے کاموں یا امور میں اہم خدمات انجام دیا کرتے تھے۔

آپ کے رگ و ریشہ میں احمدیت کی محبت اور جماعت کے بزرگان اور مخلص دوستوں کا احترام بھرا ہوا تھا۔ آپ جماعتی اور سماجی لحاظ سے بھی اپنوں اور غیروں میں بڑا اثر رکھتے تھے۔

ہم سب بہن بھائیوں کے ساتھ خصوصی طور پر شفقت سے پیش آتے تھے اور ہم سب بہن بھائیوں نے آخری دنوں تک ان کا بہت احترام اور خیال رکھا۔ ہم اکثر ان کو دعا کی درخواست کیا کرتے تھے۔

جماعت احمدیہ گنج مغل پورہ میں آپ بہت ہردلعزیز تھے۔ ۲۸ دسمبر

باقی صفحہ ۷ پر

بقیہ: صفحہ ۵

وہ کالج کیمپس سے نکل جائیں۔ پولیس نے بتایا ہے کہ جو شخص ان جھگڑوں میں ہلاک ہوا ہے وہ مسرت حسین ہے جو بی۔ سی۔ ایل کے لیڈروں میں سے ایک ہے۔ ہسپتال کے ذرائع نے بتایا ہے کہ جو لوگ زخمی ہوئے ہیں ان میں سے پانچ کی حالت نازک ہے۔ عوامی پارٹی کے اراکین نے پارلیمنٹ سے اس واقعہ پر احتجاج کیا اور حکومت کو اس کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ لیکن وزیرِ اطلاعات نجم الہدیٰ نے ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا۔ پولیس نے کہا ہے کہ عوامی اور بنگلہ دیش نیشنل پارٹی کے اراکین میں پھر جھگڑے کا امکان ہے حسینہ اور وزیرِ اعظم بیگم خالدہ ضیاء دونوں نے اس بات کا دعویٰ کیا ہے کہ وہ میرپور کنسٹی ٹیوانسی کی نشست کو جیت لیں گی۔ سیاسی تجزیہ نگار کہتے ہیں کہ یہ انتخاب اپنے اپنے وقار کے لئے ایک جنگ لڑنے والی بات ہے۔ خاص طور پر عوامی لیگ کے لئے جس نے ۱۹۹۱ء میں پارلیمنٹ الیکشن میں اس علاقے میں ایک نشست بھی حاصل نہیں کی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفےٰ تبسم

کھیل اور کھلاڑی

۱۳ فروری تک کی خبریں

حبیب بنک نے پولیس کو ۶۳ کے مقابلے میں ۱۰۲ پوائنٹ سے ہرا کر آل پاکستان فرینک فائیو سلور جوبلی باسکٹ بال ٹورنامنٹ جیت لیا۔ یہ ٹورنامنٹ لاہور میں ریلوے سٹیڈیم کورٹ پر کھیلا گیا۔ پولیس اپنے کھیل میں توقعات پر پورا نہ اتر سکی اور حبیب بنک کا کسی موقعہ پر بھی زیادہ سنجیدگی سے مقابلہ کرتی نظر نہ آئی۔ ایسے لگتا تھا کہ پولیس کے کھلاڑی تھک چکے ہیں کیونکہ گذشتہ روز وہ فرینک فائیو کلب سے کھیلے تھے اور اب ان میں کھیلنے کی طاقت اور جوش اسی طرح باقی نہیں تھا۔ ہاف ٹائم تک حبیب بنک کے کھلاڑیوں نے ۳۰-۵۶ سکور کیا تھا اور اس طرح خاصی لیڈ لے گئے تھے۔ اگرچہ دیکھنے والوں کی تعداد تو زیادہ نہیں تھی لیکن ان کی توقع یہ تھی کہ دونوں ٹیمیں خاصے اچھے کھیل کا مظاہرہ کریں گی۔ پولیس کی طرف سے انہیں مایوسی ہوئی۔

گذشتہ روز ایک پریس کانفرنس کے موقعہ پر سکوائش کے ایک مینیجر طارق رانا اور کوچ گوگی علاؤالدین نے کہا کہ پاکستان میں کھیل کے لئے بہتر مواقع میسر آنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس خاصے اچھے کھیلنے والے موجود ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ انہیں کھیل کے لئے بہتر مواقع میسر آئیں اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ یہ دونوں گذشتہ رات سنگاپور سے واپس آئے تھے۔ جہاں پاکستان نے ایشین جونیئر ٹیم چیمپئن شپ کا چھا مقابلہ تو جیت لیا لیکن انفرادی ٹائٹل نہ جیت سکے۔ گوگی علاؤالدین نے کہا کہ پاکستان کی چار رکنی ٹیم جس میں امتیاز احمد، اصغر خان، کمال محمود اور اکبر خان شامل ہیں کا بہت اچھا مستقبل ہے لیکن انہیں عالمی میچوں میں زیادہ بہتر طریقے پر پیش کیا جانا چاہیئے۔ یہ اس ٹیم کا بیرون ملک پہلا دورہ تھا۔ اور انہوں نے خدا کے فضل سے بہت اچھا نمونہ دکھایا۔ انفرادی مقابلے میں جیکی لی نے کمال محمود سے کھیل میں برتری حاصل کی۔ طارق رانا نے اس سلسلے میں کہا کہ ہانگ کانگ کے کھلاڑی کا تجربہ زیادہ تھا بہ نسبت پاکستانی کھلاڑی کے۔ اور کمال کی ہار کی اصل وجہ بھی یہی ہے کہ ابھی انہیں کھیل کا اتنا زیادہ تجربہ نہیں ہے۔ جیکی نے اب تک کئی عالمی مقابلوں میں حصہ لیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ پاکستانی ہندوستانی سے کیوں ہارے۔ یہ ہار ان کی پہلے پول اے میں تھی۔ گوگی نے کہا کہ امتیاز خان جو ٹیم کے کیپٹن تھے وہ اعصابی طور پر فٹ نہیں تھے۔ اور انہی کی وجہ سے دوسرے بھی اچھا کھیل پیش نہ کر سکے اسی لئے ہمیں امتیاز کو باقی میچوں میں کھیلنے سے روکنا پڑا۔ وہ اعصابی دباؤ کا مقابلہ نہیں کر سکتے تھے۔ باقی لڑکے ہر کھیل کے ساتھ اپنے آپ کو بہتر بناتے گئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ چیمپئن شپ کے مقابلے میں ہمارے کھلاڑیوں نے بہت کچھ سیکھا۔

کراچی میں بختیار یوتھ سنٹر کی گراؤنڈ پر قائداعظم ٹرافی گریڈ دوم کے فائنل کرکٹ ٹورنامنٹ میں کراچی بلیوز نے کراچی گرینز کو خوب ہرایا۔ عطاء الرحمان اور خالد صابری کراچی بلیوز سیکنڈ انگز میں خاص طور پر کھلاڑی تھے۔ یہ انگز ۹ وکٹ کے لئے ۲۸۵ رنز پر دوسرے دن ختم ہوئی۔ کراچی گرینز نے اپنی دوسری انگز گذشتہ کے سکور ۷۳ رنز برائے ۹ وکٹ پر شروع کی۔ شوکت علی اور عمران بیٹسمین تھے لیکن دو ہی رنز کے بعد شوکت خالد صابری کے ہاتھوں سے آؤٹ ہو گئے۔ عمران چار رنز بنا سکے۔ کراچی بلیوز کو ۶۴ رنز کی پہلی اننگز میں برتری تھی اور انہوں نے بالآخر ۲۸۵ رنز ۸۔۷ اوور میں بنائے۔ اوپنر عطاء الرحمن اور اعجاز فاروقی نے آپس میں ۷۹ رنز بنائے۔ لیکن اس کے بعد وہ زیادہ بہتر نہ کھیل سکے اور آسانی سے وکٹیں ضائع کر دیں۔ ایمپائر طاہر حسن اور اسلام خان نے میچ کی نگرانی کی۔ اب کراچی بلیوز نے ۳۴۹ رنز کی برتری گرینز کے خلاف حاصل کر لی ہے۔

بقیہ: صدا

کوئی عورت کسی دوسری عورت کو طعنہ نہ دے، کوئی بھائی کسی دوسرے بھائی کی غیبت نہ کرے۔ یہ وہ تمام ایسی بنیادی خرابیاں اور اخلاقی نقائص ہیں جو انسانیت کو کھا جاتی ہیں اور ان برائیوں میں مبتلا انسان کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھا جائے۔ پس اگر تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھاؤ تو یاد رکھو کہ اپنے زندہ بھائیوں کا گوشت کھانا چھوڑ دو۔ وہ جو تمہاری نظروں سے اوجھل ہیں اگر تم ان کی عزتوں پر دانت تیز کرتے ہو اور ان کے اموال کھانے کے لئے دن رات مچلتے اور تدبیریں سوچتے ہو تو یاد رکھو کہ یہ ویسی ہی ذلیل اور مکروہ اور خبیث بات ہے جیسے کوئی شخص اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھا لے"

(از اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان فرمودہ ۲۸ دسمبر ۱۹۹۲ء)

ضرورت خادم

○ محلہ دارالصدر غربی ربوہ کی بیت کیلئے ایک خادم کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب صدر محلہ سے رابطہ کریں۔

بقیہ: صٹ ۶

کو آپکی میت لاہور سے ربوہ لائی گئی۔ بعد ظہر بیت المہدی گولبازار میں ان کا جنازہ پڑھا گیا اور عام قبرستان میں ان کی تدفین عمل میں آئی۔ جنازے میں کافی تعداد میں احباب جماعت شامل ہوئے۔ آپ نے اپنے پیچھے ۶ بیٹے ایک بیوہ چھوڑی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

ورکرز کی فوری ضرورت

۱۔ ایم ایس سی یا بی ایس سی الیکٹرونکس پارٹ ٹائم یا فل ٹائم۔
۲۔ الیکٹرونکس مکینک۔
۳۔ ویلڈرز۔ ۴۔ سپرے پینٹر

احباب خود ملیں

ڈش ماسٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان ۸۳۱ ۶۶

فون رہائش بشارت احمد خان ۸۷۴

ضرورت ہے

تعداد اسامی	تعلیم	تجربہ	تنخواہ
۱۔ دو عدد جونیئر سیلز ایگزیکٹو	بی اے۔ بی کام	۳ سال	حسب قابلیت
۲۔ ایک عدد اکاؤنٹ آفیسر	ایم بی اے۔ ایم کام بی کام	"	"

درخواستیں بمعہ تعلیمی اسناد مورخہ ۲۸ فروری ۱۹۹۳ء تک امیر جماعت یا صدر جماعت سے تصدیق کرا کے ارسال کریں۔

ٹویوٹا فیصل آباد موٹرز ویسٹ کینال روڈ کھ برانچ

منصور آباد۔ فیصل آباد

فون نمبر ۷۱۹۹۰۲ ـــــ فیکس ۰۴۱۱-۵۲۳۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : ۱۵ / فروری ۔ آج صبح سے ہلکے بادل ہیں جس کی وجہ سے دھوپ میں کمی ہے ۔ اور سردی بھی کل سے قدرے زیادہ ہے ۔

○ سپریم کورٹ نے جنرل مرزا اسلم بیگ کے معاملے میں ہر قسم کی خبروں پر پابندی لگادی ہے ۔ کیس کی کارروائی بھی سپریم کورٹ کے رجسٹرار کی تصدیق کے بعد شائع کی جائے گی ۔ سپریم کورٹ نے کہاہے کہ اس حکم کی خلاف ورزی پر سخت نوٹس لیا جائے گا ۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہاہے کہ جنرل اسلم بیگ کے بیان کی آڈیو یا ویڈیو کیسٹ اگر کسی کے پاس ہو تو عدالت کو فراہم کی جائے ۔

○ وزیر اعظم کے خصوصی معاون چوہدری نثار علی خان نے کہاہے کہ اپوزیشن سے مصالحت نہیں ہوئی صرف "جنگ بندی" ہوئی ہے ۔ اس صورت حال کو ورکنگ ریلیشن شپ کہا جاسکتا ہے ۔ جو کسی شخص کے خلاف نہیں نہ ہی اس کا کوئی تعلق آٹھویں ترمیم سے ہے ۔ انہوں نے کہا کہ آئی جے آئی کے صدارتی امیدوار کا فیصلہ مناسب وقت پر ہوگا ۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں نے ۱۱ ماہ قبل ہی ملک کو انتخابی بخار میں مبتلا کرنے کی کوشش کی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن سے مفاہمت ہوئی تو بات ڈھکی چھپی نہیں رہے گی ۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر افغانستان اور ایٹمی پروگرام جیسے مسائل پر حکومت اور اپوزیشن کا مؤقف یکساں ہونا چاہیئے انہوں نے کہا کہ تحریک چلانے کے بارے میں بے نظیر کا بیان مصدقہ نہیں ہے ۔

○ افغانستان میں عارضی جنگ بندی کا معاہدہ ہوگیا ہے ۔ پاکستانی مصالحت کاروں کی کوششیں کامیاب ہوگئی ہیں پاک آرمی کی آئی ایس آئی کے سابق چیف جنرل حمید گل کے ترجمان نے بتایا ہے کہ حکومت اور حزب اسلامی ہمارے امن مشن میں آسانی کی خاطر جنگ بندی پر رضامند ہوئی ہیں مستقل جنگ بندی بعد ازاں ہوگی ۔

○ امریکہ کی نئی انتظامیہ نے پاکستان کی اقتصادی امداد بحال کرنے کا اصولی فیصلہ کر لیا ہے ۔ بتایا گیا ہے کہ کلنٹن انتظامیہ کے نائب وزیر خارجہ پاکستان کی مشکلات سے بخوبی آگاہ ہیں ۔ اور ان کے پاکستان کی اعلیٰ شخصیتوں سے دوستانہ مراسم بھی ہیں ۔

○ وزیر اعظم نے کہاہے کہ پاکستان اقتصادی تعاون کی تنظیم ایکو کو فعال بنانے کے لئے اہم کردار ادا کرے گا ۔ وزیر اعظم نے یہ بات ایکو ممالک میں پاکستانی سفیروں کے تین روزہ اجلاس کے دوران کہی ۔

○ کنٹرول لائن پر پاک فوج کی جوابی فائرنگ سے ۳ ، بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے ۔ چکوٹھی کے قریب دیہات پر بھارتی فوج کی فائرنگ سے مسجد شہید ہو گئی ، ۳ سکول اور متعدد مکانات تباہ ہو گئے ۔ بھارتی فوجیوں نے نہر کا پانی بھی بند کر دیا تاکہ سرحد کے قریب واقع لوگ کاشت کاری نہ کر سکیں ۔

○ ایک آئینی تجویز قومی اسمبلی کے ایوان کے سامنے پیش کرنے پر غور کیا جا رہا ہے جس کے تحت صدر کو کہا جائے گا کہ وہ الیکشن سے ۶۰ دن قبل استعفیٰ دے دیں ۔ یہ تجویز پیپلز پارٹی کے ایک رکن کی طرف سے پیش کی جا رہی ہے ۔

○ وفاقی وزیر نعیم حسین چٹھہ نے کہاہے کہ حکومت قومی اسمبلی میں خواتین کی نشستیں بحال کرنا چاہتی ہے لیکن مذہبی جماعتیں اس کی راہ میں رکاوٹ ہیں ۔

○ پیپلز پارٹی کے مسٹر افتخار گیلانی نے صدارتی امیدوار کے طور پر خود کو پیش کرتے ہوئے کہاہے کہ "غلام اسحاق متفقہ امیدوار نہیں ہو سکتے"۔ انہوں نے کہا کہ حتمی فیصلہ پارٹی کرے گی ۔ صدر غلام اسحاق سے ذاتی لڑائی نہیں ہے لیکن آٹھویں ترمیم ختم ہونی چاہیئے ۔

○ مسلم لیگی سینیٹر حامد رضا گیلانی نے کہاہے کہ مسلم لیگ صدارتی الیکشن میں غلام اسحٰق خان کی حمایت کا فیصلہ کر چکی ہے ۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے کہاہے کہ اگلی ٹرم میں بھی موجودہ "خشک مزاج صدر" پر ہی اکتفا کرنا پڑے گا ۔ انہوں نے کہا کہ میں نے صدر اسحٰق سے کہا کہ آپ امیدوار ہیں تو میں صدارتی الیکشن میں حصہ نہیں لوں گا ۔ لیکن وہ اس بات پر مسکرائے بھی نہیں ۔

○ پاکستان نے ایک ارب ڈالر کا قرضہ حاصل کرنے کے لئے آئی ایم ایف کی شرائط ماننے سے انکار کر دیا ہے ۔ آئی ایم ایف نے زور دیا تھا کہ بجلی گیس ریلوے کرایہ اور پانی سمیت تمام گھریلو سروسز پر ایکسائز ڈیوٹی عائد کی جائے ۔

○ برطانوی جریدے اکانومسٹ نے پاکستان کے سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ صدر اسحاق اور وزیر اعظم نواز شریف میں فاصلے پیدا ہو چکے ہیں اور بے نظیر ان کا فائدہ اٹھا کر "دوطرفہ گیم" کھیل رہی ہیں ۔

ضرورت ہے

فارم نزد کھوسکی ضلع بدین سندھ کیلئے ایک دیانتدار منشی / کامدار کی ضرورت ہے ۔ تنخواہ حسب لیاقت اور تجربہ ۔ فارم پر رہائش بجلی وغیرہ برائے فیملی موجود ۔ درخواستیں مع کوائف عمر، تعلیم، تجربہ، مطلوبہ تنخواہ وغیرہ اپنے صدر یا امیر صاحب کی تصدیق کے ہمراہ مندرجہ ذیل پتہ پر جلد ارسال کریں یا خود رابطہ کریں

بریگیڈیر اعجاز احمد خان ۲۴ بی، ۱۴ کمرشل سٹریٹ ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی کراچی ۷۵۵۰۰

فون نمبر : ۵۴۲۵۳۳

جرمن ہومیوپیتھک ادویات

مدر ٹنکچرز ۔ پوٹینسیاں ، اور بایو کیمک کی تمام ادویات کے علاوہ خالی شیشیاں اور ہر قسم کی گولیاں بھی دستیاب ہیں ۔ شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں

کیور یو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ فون ۶۰۶ ، ۷۷۱

خوشخبری !!

مرکزی کمیٹی کا منظور کردہ "آغاز" راولپنڈی کا بنا ہوا ۔

۱۰ / مکمل ڈش انٹینا صرف ۱۵۰۰۰ روپے میں دستیاب ہے

(علاوہ کرایہ اور فٹنگ)

عمدہ پرفارمنس اور بعد از فروخت فری سروس مع پارٹس

گارنٹی برائے ریسیور ایک سال

نیز ۱۰ / اور ۱۵ / کی ڈشیں اور ریسیورز مختلف ورائٹی میں دستیاب ہیں

پاکستان کے تمام شہروں میں ڈیلرز درکار ہیں ۔

امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر درخواست برائے ڈیلرشپ بھجوائی جاسکتی ہے ۔

سول ڈسٹری بیوٹرز

ٹی وی پوائنٹ

بالمقابل تھانہ کوتوالی فیصل آباد

فون ۳۰۸۰۶

فیکس ۰۴۱۱ ــــ ۶۱۰۱۷۸

AGHAZ GROUP

THE FREE ENERGY COMPANY